



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک آدمی اپنی بیوی کو لکھ کر طلاق دیتا ہے لیکن وہ طلاق اس کو نہیں پہنچی خورت کی لاعسی کی بنا پر خورت کو طلاق ہو جائے گی کہ نہیں؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَعَلٰيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اَللّٰهُمَّ اسْأَلُكُمْ مُّغْفِرَةً لِّذَنبِي وَعَوْنَاقَةً لِّذَنبِ اَمَّا بَدَءَ

: اس صورت میں بھی طلاق ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

وَإِذَا طَلَقَ ثُمَّ لَمْ يَأْتِ بِأَنْفُسِهِنَّ فَإِنَّمَا فِي ذَلِكَ عِذْلَةٌ لِّلَّهِ أَعْلَمُ بِالصَّوْبَانِ ۝ 232

”او جب تم طلاق دو عورتوں کو پس وہ ہیچ جائیں اپنی مرت کو“

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوْبَانِ

### أحكام وسائل

### طلاق کے مسائل ج 1 ص 334

#### حدث قوئی